اخبار نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۶ جلد ۱۵ — مطبوعہ ۱۰ فروری بروز پنجشنبہ ۱۸۸۷ء — قیمت فی پرچہ ۲ پائی، سالانہ معہ محصول ڈاک ... عام

گلدستہ اخبارات

اغلب ہے کہ کرنیل ارسکین کمشنر سیتاپور مسٹر جی۔ بی لائل کی جگہ ہر میسور کے رزیڈنٹ مقرر کئے جاویں = **دارجلنگ** سے خبر آئی ہے کہ ہندوستان اور تبت کے درمیان جو تجارت جاری تھی وہ بالکل موقوف ہو گئی ہے = **سیلون** سے خبر آئی ہے کہ ۱۰ دسمبر کو جزیرہ مالدیپ میں ایک انقلاب ہو گیا جزیرہ مذکور کے سلطان نے رعایا کی شکایتوں پر توجہ نہیں کی تھی اسلئے رعایا نے انکو تخت سے اتار دیا اور انکے بھانجے کو بخطاب سلطان محمد معین الدین انکا جانشین کیا = **ممبران** پبلک سروس کمیشن ۲۳ ماہ آئندہ کو مدراس میں پہنچینگے = **تار برقی** جاری ہے کہ غازی آباد سہارنپور تک جو ریلوے لائن گئی ہے وہ ایسٹ انڈین ریلوے کے متعلق کر دی جاوے = لاہور کا انگریزی اخبار سول ملٹری اس بندوبست کو پسند نہیں کرتا = **روس** چاہتا ہے کہ بخارا، خیوا، پرشیا اور افغانستان کی تائیدی قائم رکھے اسکا جمیں ہرات شامل ہے دخل کر لیوے جنگی تیاریاں ہو رہی ہیں = **شاہ** برما کی قیدگاہ ہزاری باغ تجویز ہوئی = **پشاور** میں ایک روسی جاسوس ظاہر ہوا = **اخبار** ملک نامہ نگار لاہور مقرر ہو ... ملک ہندوستان ... خریداروں کی وجہ سے بند ہو گیا = **انگلستان** میں سخت حالت سے ہزاروں دہقان فاقہ کشی پڑ رہے ہیں = رزق نہیں۔ کام نہیں جنگ ہو بھرتی کئے جائیں = **مشہور** ہے کہ جہدی کے نائبوں نے شرک سیر بند کر دی ہے = **لندن** میں فی الحال ایک موقعہ پر گرجا میں لوگ حضور قیصرہ ہند کی سلامتی کی دعا مانگ رہے تھے = سوشیلسٹ لوگوں نے نعرہ ہائے تحقیر سے ادھم مچانا شروع کیا = **غزنی** قوم کی بغاوت امیر افغانستان کے حقمیں بہت مضر ثابت ہو گی = **کہتے** ہیں روسی فوج جو سب ایک جگہ جمع ہو رہی ہے۔ خالی از حکمت نہیں کچھ نہ کچھ دال میں کالا ہے = **مشہور** ہوا کہ زار روس آجکل آٹھ پہر محصور رہتے ہیں کہتے ہیں کہ روس فرانس سے روپیہ قرضہ حاصل کرنیمیں ناکامیاب رہا = **انگلستان** نے سوا دو لاکھ فوج جنگ کیواسطے تیار کی ہے = **مجرمان** آتشزدگی مدراس کی پتہ لگانے پر پانچسو روپیہ کا انعام مشتہر ہوا = **برما** بھیجنے کے لئے امرتسر میں ایک ہزار فوج بھرتی ہو رہی ہے = **فرانس** نے سخت جوش خلاف انگلستان دربارہ مصر ظاہر کیا ہے۔ وہ کہتا ہے مصر کے معاملہ پر انگلستان سے جنگ ضروری و لازمی ہے = **نائب** سردار خان گورنر ہرات کابل میں بلا کر قید کئے گئے = **امیر** عبد الرحمن خان والی افغانستان نے اپنے چچازادہ بھائیوں کو ملک سے باہر کر دیا = **پل** دریائے جہلم جو زیر تعمیر تھا جلکر خاک سیاہ ہو گیا = **لارڈ** ہم وانگلستان کا بگاڑ بیطرح خوفناک صورت پکڑ رہا ہے = **روس** نے روم کو یقین دلایا کہ ہم اہل اسلام ہند پر انکی حکومت قایم کر دینگے = **جرمنی** کے کارخانہ سے سلطان روم نے تین لاکھ رائفل خرید کیں = **سر** رسٹ وڈ کرس ساہند و ... پرسٹ میں ۶۰۰ ہزار خطوط شکایت پیش ہوئے = **مسٹر** ... ڈاک ہندوستان کو ... میں ۵۰ لاکھ روپیہ کا گھاٹا ہوا = **انگلستان** اور امریکہ میں معاملات تجارت پر جنگ کی جھگی ہے = **اسکندر خاں** برادر امیر عبد الرحمن خان والی کابل روسی فوج میں داخل ہوا وہ روسی زبان اور فرنچ زبان علاوہ فارسی اور افغانی کے جانتا ہے = **مسٹر** ... انگریزوں سے علاوہ وظیفہ کی درخواست ... منظور ہوئی = **جرمنی** میں حکم ہوا کہ وہاں سے کوئی گھوڑا باہر جانے نہ پاوے = **روس** نے بھی حکم دیا ہے کہ کوئی گھوڑا باہر نہ جانے پاوے = **انگلستان** میں دو ہزار طلبہ نے صنعت و حرفت کا امتحان دیا جنمیں دو سو عورتیں ہیں = **مدراسی** اخبار لکھتا ہے کہ حال میں ایک شادی ہوئی جسمیں دلھن ۷ ماہ سالہ اور دولہا ۸ برس کا ہے پارسال ایک شادی ہوئی جسمیں دلھن ۱۸ ماہ کی اور دولہا ۱۲ سالہ تھا افسوس ہے ... بعض کہتے ہیں کہ قوم اپنی اصلاح خود کریگی = **پونا** میں دیا سلائی کا کارخانہ کھولا گیا ✤

نور افشاں

مطبوعہ ۱۰ - فروری [illegible]

ہندو۔ مسلمان۔ اور عیسائی

بقیہ نمبر ۲

ہم صاحبان ہندو ہم آپ سے کچھ اور عرض کیا چاہتے ہیں اگر ہماری درخواست ہے کہ خیال میں بھی معلوم ہو تو بہتر ورنہ مختار ہو جو جو سمجھ میں آئے کہ لینا۔ جو کچھ حق ہو اُسکے کہنے سے ہم باز نہیں آسکتے +

اے صاحبان ہندو!!! آپکو کسبات کی شیخی ہے دولت کی یا حکومت کی یا بزرگی قوم کی۔ کیا خدا نے تمہاری طرح اور مخلوقات کو پیدا نہیں کیا۔ انسان ہی ہندو ہی نہیں ہیں کہتے۔ کیا آپ حیوان ناطق ہیں تو دوسرے بھی حیوان ناطق ہیں۔ آپکو جس نے پیدا کیا ہے جسنے اُنکو بھی پیدا کیا ہے۔ اور پھر انکی نسل ہے۔ آپ جو دوسری قوم کو حقیر سمجھتے ہیں اُسکی وجہ کیا ہے۔ حالانکہ دوسری قوم آپکی نسبت کئی درجہ بہتر ہیں۔ اگر آپ غور فرماویں تو یہ بات آپ پر بخوبی روشن ہو جائیگی۔ آپ میں اور دیگر اقوام میں بلحاظ انسانیت کے کوئی فرق نہیں اور جس بات پر آپ نازاں ہیں کہ آپ ہی قوم میں سب تو ٹھہرے۔ جیسا کہ ایک لائق کا رسالہ پنڈت [illegible] صاحب نے بخوبی دلیلوں سے ثابت کر دیا ہے کہ آریہ غیر ممالک سے یہاں آکر آباد ہوئے۔ اور پھر اگر انکی یہ بات (حالانکہ ایسا نہیں) مان لیا جاوے تو کیا ہندوستان کے خاص ہندوستانی مسلمان و عیسائی آپہی کی قوم کی شاخ نہیں ہیں۔ درخت و زمین اُسکی اصل ہے۔ پس کہیں پھر شیخی کس بات کی۔ خداوند کریم کو بھی یہ منظور نہیں۔ کیونکہ خدا ظاہر پر نظر نہیں کرتا۔ بلکہ باطن کو دیکھتا ہے۔ آپکو معلوم ہو کہ قدیم زمانہ میں یہودی و عیسائی بھی غیر اقوام سے ایسی ہی نفرت کرتے تھے۔ غیر قوم کے بدن کو چھوجاتا تو غسل کرنیکی نوبت آتی تھی۔ چنانچہ آج تک کچھ عیسائی تعصب ہو [illegible] گر [illegible] نہیں مگر مسیح نے [illegible] بیجا تعصب اور بیہودہ [illegible] کو دور کر دیا جیسا کہ اعمال الرسل ۱۰ باب ۳۴ آیت میں پطرس [illegible] کہ واقعی مجھے بخوبی معلوم ہوا کہ خدا [illegible]

ناہمواری کی صورت اسکا ہم جانتے ہو مگر کیونکر کسی سچی ہمدردی کو بیگانہ سے صحبت رکھنی یا اُسکے یہاں جانا روا نہیں مگر خدا نے مجھے بتایا کہ میں کسی آدمی کو کمینہ یا ناپاک نہ کہوں۔ سوائے اس کے ہندو آپ غور فرماویں کہ کسی بشر کو ناپاک یا کمینہ نہ خیال فرماویں۔ ہاں البتہ ناپاک و کمینہ وہ انسان ہے جو گندے و ناجائز عمل کرے۔ یہ بھی ایک بڑی بھاری ہمارے ملک کے نفاق کی صورت ہے۔ اور یہ عیب ملک سے کسطرح دور ہو سکے۔ اور اُسکے کیا وسائل ہیں ہم تیسرے نمبر میں بیان کرینگے کیونکہ موجودہ حالت میں اسکا دور ہونا امر محال ہے +

اب آپ سے ہم معافی مانگکر ایک اور عرض کرتے ہیں اس پر بھی توجہ فرمائیے۔ اگرچہ اس بات کا تعلق ہمارے مضمون اتفاق کے ساتھ کچھ نہیں مگر آپکی قوم کی سخت کمزوری اور ایک نظر سے سخت برائی ہے آپ جانتے ہیں کہ پرمیشور نے مرد اور عورت کو ایک ہی جیسا پیدا کیا ہے آدمی اگر سر ہے تو عورت بدن ہے مگر افسوس کہ آپنے عورات کو سخت غلامی و مصیبت میں ڈال چھوڑا ہے اُنکے حال پر کچھ تو رحم کرو۔ ایک تو آپ لڑکیوں کی بحالت نابالغی شادی کر دیتے ہیں جس سے ہزاروں مصیبتیں پیدا ہوتی ہیں۔ دوسرے بیواؤں کی شادی کے منع ہونے سے ان بیچاریوں نے کیا خطا کی ہے کہ تم آپ تو دو دفعہ چار چار دفعہ شادی کرلو اور ان بیچاریوں کو اسطرح آگ میں جلاؤ۔ ترس کرو اُنکے حال پر ورنہ ایک نہ ایک دن اُنکی آہوں کا دھواں آپکے لئے وبال جان ہوگا۔ اور جو خرابیاں آپکے تئیں روک شادی بیوگان سے ظہور میں آتی ہیں آپ پر روشن ہیں خود ہی انصاف کرلو +

اب کچھ خاص باتیں مسیحی بھائیوں کی خدمت میں بھی عرض کرتے ہیں باقی آئندہ

مفید النسوان

مؤلفہ

لالہ چھجو مل کلرک دفتر اکونٹنٹ جنرل صاحب بہادر پنجاب

اگرچہ بقول حضرت سلیمان سورج کے نیچے کوئی نئی بات نہیں ہے جو پہلے نہ ہوئی ہو مگر فی زمانہ ہندوستانیوں کے دباؤ کے باعث کوئی حکمت عقل دانائی علم کی بات کرو۔ وہ بھی نئی ہے کیونکہ جہالت اور بے علمی نے اندھا کر رکھا ہے۔ اول تو ہوش کا خیال ہی نہیں اور جو کہیں فائدہ کی سوجھتی بھی ہے تو الٹی۔ جس سے بجائے فائدہ کے نقصان ہووے۔ خیر کبھی تو خدا ہم پر مہربان ہوگا لیکن بہت شرط ہے۔ اگرچہ سب جگہ دکھ مصیبت اللہ تعالی نے عورتیں اسطرح نہیں بنائیں لیکن ایسے طریقہ پر کہ جس سے صاف معلوم ہوجاتا ہے کہ انسان اُنکو خود ہی کم فہمی سے حاصل کرتا ہے اگر کوشش کیجاوے تو خوش فہمی سے دور بھی ہو سکتے ہیں۔ حالانکہ اُنکا بنانے والا بھی حکیم مطلق ہی ہے +

ہندوستان میں ایک یہہ بڑا بھاری عیب ہے کہ آدمی اپنے لئے تو سب کچھ کرتے ہیں مگر اپنے سچے مددگار (عورت) کے لئے چنداں فکر نہیں لیکن جب ہم روز بروز زمانہ کی رفتار و ترقی دیکھتے ہیں تو ہمارا افسوس خوشی سے بدل جاتا ہے۔ اگرچہ جو کچھ ظاہر ہوتا ہے وہ نیا نہیں مگر چونکہ ہم اُن باتوں سے بالکل ناواقف ہوتے ہیں ہمارے لئے اُنکی صورت اُنکے فوائد بالکل نئے ہوتے ہیں +

دنیا میں کوئی بھی ایسا دکھ نہیں جو اچھا سمجھا جاوے۔ مثل ہے کہ کانٹے کی درد بھی بری۔ مگر جو دکھ عورت کو بوقت پیدائش بچہ ہوتا ہے اُسکا اندازہ کون کر سکتا ہے۔ خدا کی قدرت کہ اُسنے اس طریقہ پر انسان و حیوان کی پیدائش مقرر کر دی ہے۔ دکھ تو ہوتا ہے۔ اور بصورت زندگی اُس دکھ کے بعد خوشی بھی کامل ہوتی ہے مگر بسا ایک دکھ اور ہے جسکے بیان سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں یہہ دکھ تو خود دکھ ہی ہے۔ مگر ہمارے ملک کی دائیوں نے جو اسکو ترقی دی ہوئی ہے۔ پناہ بخدا ایسے جس دشمن بھی نہ پڑے۔ کمبخت نالایق اجہل وہ کیا جانیں کہ کیسے غضب کی مصیبتیں ایجاد کرتی ہیں۔ اور سیکڑوں جانیں اُنکے وسیلہ دنیا سے گذر جاتی ہیں۔ پنجاب کی دائیاں بے عمل عقل کی دشمن اپنے بیہودہ طریقوں سے عورت کو جتواتی ہیں کہ وہ بیچاری بغیر مرے اُنکے ہاتھ سے رہائی نہیں پا سکتی۔ ان کے ہاتھوں سے خدا بچائے کسطرح ممکن ہے جب تک خود عورتیں آپ نہ سیکھیں اسطرح ممکن ہے۔ سکھانیکے لئے تو سرکار بندوبست کرتی ہے مگر ہر کس و ناکس اُسے کیونکر سیکھ سکتا ہے۔ وہ وقت جلد آویگا کہ ہر ایک عورت خود اپنے گھر میں ایک قابل دایہ کا کام کرسکیگی۔ لیکن موجودہ حالت کے لئے یہ کتاب ایک کامل ضروری ہے +

مولف کتاب ہذا نے معلوم ہوتا ہے بڑی محنت سے تیار کی ہے نہایت شستہ اور آسان عبارت میں دایہ کا کام ایسے طرز بیان کیا ہے کہ ایک عورت جو ذرا بھی فہم رکھتی ہے سمجھ سکتی ہے۔ اس کتاب میں عورت کے حمل سے لیکر دودھ پلانے کی حالت تک کیسا عمدہ طریقہ ہدایات کا بتایا ہے کہ عورت

اُسے دیکھے کبھی دل سے محبت نہ اُٹھائیگی ہمارے ایک دوست نے اس کتاب کو پڑھکر نہایت حسرت و افسوس سے بیان کیا کہ ہائے افسوس اگر مولف نے ڈیڑھ برس پیشتر اس کتاب کو نہ لکھا اگر یہہ کتاب ہوتی تو میں اپنی پیاری بیٹی کو ہاتھ سے نہ گنوا دیتا۔ ڈاکٹروں نے اُسکو دکھ دیکر مار دیا +

ہماری رائے میں مولف نے پبلک کے سامنے ایک عمدہ تحفہ رکھدیا ہے اور ایسا تحفہ کہ جس سے ہزاروں جانوں کو فائدہ پہنچیگا اسکی کم سے کم ایک ایک جلد ہر ایک گھر میں ہونی ضرور ہے۔ ہم راستی سے کہتے ہیں۔ ذرا بھی مبالغہ نہیں کہ کتاب سچ مچ اسم بامسمی ہے +

نہایت خوشخط ولایتی کاغذ کے ۶۵ صفحہ پر چھپی ہے ۸ آنہ قیمت ہے مولف صاحب سے مل سکتی ہے یا اور بعض جگہوں میں جیسا اُنکے اشتہار میں ہے +

حق کیا ہے

کسی گذشتہ پرچہ میں ہمنے یہہ سوال ناظرین اخبار اور پبلک کے سامنے پیش کیا تھا۔ سوائے ایک صاحب کے کسی نے توجہ بھی نہیں کی معلوم ہوتی ہے۔ ایس صاحب نے جنکا آرٹیکل اِس مضمون کا ہمارے پاس پہنچا ہے۔ جو کچھ تحریر کیا۔ درست ہے۔ مگر ہمارا منشا اِسطرح سے تھا۔ جیسے نامہ نگار نے مسطور کیا ہے کیونکہ اسمیں جو کچھ تسطیر ہے۔ وہ صرف نقلی ہے عقلی دلیل کوئی نہیں اسمیں تو کچھ شک نہیں کہ انجیل میں حق ایسا ظاہر ہے جیسے سورج دوپہر کو مگر جو لوگ اِس حقیقت کے قائل نہیں وہ کیسے مانینگے۔ اُنکے لئے تو اور طرح براہین چاہئیں ایسے لوگ ایسی صداقت کے خواہاں ہیں جیسا ۲+۲=۴۔ اب اگر آسمان سے بھی اُترکر کہے کہ ۲+۲=۵ ہوتے ہیں کیا ہم اُسکو کوئی مانسکتا ہے ہرگز نہیں اگرچہ ہم مسیحیوں کے نزدیک مسیح کا حق ہونا ایسا ہی ہے جیسا ۲+۲=۴ لیکن جو مسیح خداوند کی حقیقت کے قائل نہیں ہیں اُنکے لئے تو مسیح کا حق ہونا ۲+۲=۵ کے برابر ہے۔ پس ہمارا منشا یہہ ہے کہ اول عقلی دلائل قاطع سے اور پھر نقلی سے ثابت کریں۔ کہ حق یہہ ہے بقول مسیح خداوند

راہ اور حق اور زندگی میں ہوں

ہم امید کرتے ہیں کہ پادری ٹھاکر داس صاحب اسپر کوئی اور مضمون لکھینگے +

سروس کمیشن

ہندوستان کا کوئی اخبار اِس عنوان سے خالی نہیں۔ کوئی تو اُسکے ساتھ متفق ہے۔ کوئی مخالف۔ کوئی تو بہت بھلائی کی امید رکھتا ہے۔ کوئی فضول سمجھتا ہے کسی بات کے شروع ہی شروع میں اُسکے نتیجہ پر رائے زنی کرنی البتہ دوراندیشی کا کام تو ہے۔ مگر جب یونہی کالم سیاہ کرنیکے لئے بغیر سوچے بغیر اصلی حالت معلوم کے نتیجہ نکالکر سامنے رکھدیا۔ تو پیش از مرگ واویلا کے مصداق ہوگیا +

ہمکو اِس کمیشن سے نہ تو کسی طرح کی مخالفت ہے اور نہ زیادہ رغبت شاید اس ہمارے بعض ہمعصر سمجھینگے کہ یہہ عجیب بات ہے نہ ادھر نہ اُدھر۔ سبب سن لیجئے اگر

اول۔ تو یہہ گذشتہ واقعات دیکھکر (جو محرم راز [illegible]) دل کانپ رہا ہے ابھی ہم اِس لائق نہیں کہ بالخصوص حکومت کا عصا ہاتھ میں لیکر حکومت کریں ہمارے دو نمبر خدا کا خوف نہیں سرپر دو الفت نہیں۔ بالکل نکے اور خود غرض ہیں ہمارے ہاتھمیں اعلیٰ درجہ کے عہدے دیدینا ایسا ہی ہے جیسا کہ نادان بچے یا پاگل کے ہاتھمیں تیز چھری یا تلوار دیدینا۔ ہم تو ابھی ہرگز ہرگز اِن عہدوں کو سنبھال نہیں سکتے۔ اور جو سچ پوچھو تو خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ بھلا خیال تو کرو کہ ہندو مسلمانوں کے دشمن۔ مسلمان ہندوؤں کے بیری۔ دونو ملکر عیسائیوں کے مخالف۔ حکومت کیا خاک کرینگے جب تک تعلیم [illegible] تک یونہی چلنے دو تو بہتر ہے اور یہہ تو ہمارا مطلب ہرگز نہیں کہ ہم مزدور اور گراسٹ بنے رہیں بلکہ جہانتک ہمکو بڑھانا چاہئے جہانتک ہم سنبھال سکیں اسکے ساتھ خصوصیت کیساتھ برابر مساوات رکھنا چاہئے اور اگر خدانخواستہ ایسا ہو بھی جاوے۔ تو یقین جان لینا۔ کہ ہم اِس موجودہ حالت سے بھی جائینگے

ناخن نہ دے خدا گنجے کو یہی بجا ہے جنوں

دویم۔ اگر کمیشن اپنی کاروائی میں کامیاب بھی ہوگئی۔ تو پھر کیا ہوگا۔ وہی جو گورنمنٹ کی مرضی میں آوے۔ یہہ کارروائی گورنمنٹ کی محض ہمارے دل بہلانے کو ہے۔ روتوں کے آنسو پونچھے جاتے ہیں۔ آخر ہونا وہی ہے جسمیں گورنمنٹ اپنا فائدہ دیکھیگی۔ ہماری بہتری کا خیال خواہ ضرور ہی ہوگا مگر مقدم اُسکی اپنی پالیسی ہے +

غالباً ہماری رائے کی مخالفت بہت ہمارے ہمعصر کرینگے۔ یعنی اگر ذرا بھی اِسپر غور کرینگے۔ تو ضرور ہمارے ساتھ متفق الرائے ہونگے۔ کہ واجبی یہی ہے +

نامہ نگار (یعنی ایڈیٹر صاحب بصیرہ) تو معلوم ہو کہ آپکا مراسلہ پہنچا۔ مگر چونکہ ایسے معاملات کا ثابت ہونا سخت مشکل ہوتا ہے۔ (اسمیں کچھ شک نہیں کہ ضرور ایسے ہی واقعات ہوئے ہونگے جیسا آپنے تحریر فرمایا ہے) اِسلئے ہم اُسکو درج اخبار نہیں کرسکتے آپ ہمیں معاف فرماویں۔ یوں اِن حالات کے معلوم ہونیسے ہمکو سخت افسوس ہے۔ جیسا کہ آپکو۔ بہتر یہہ ہوگا کہ آپ اُنکے لئے خدا سے دعا کریں۔ وہی دلوں اور گردوں کا جانچنے والا ہے۔ اُنکے دلوں کو پھیرے۔ ہم عیسائیوں کا کام یہی ہے۔ ہماری بھی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس سرکش اور شیطانی گروہ کو نیک ہدایت کرے۔ تاکہ وہ اپنے [illegible] کو پہچانیں۔ اور خداوند کیطرف پھریں +

ہم مشتہر بھی کسی پرچہ میں عرض کرچکے ہیں کہ کوئی صاحب گمنام مراسلہ نہ بھیجے جس مضمون کے راقم کا پتہ نہیں اُسکے درج کرنیمیں ہمکو کلام ہے۔ ایک آرٹیکل ابرھان با المقابلہ ۱۰ دسمبر کسی مہربان نے ارسال کیا ہوا ہے۔ ہمیں کچھ شک نہیں کہ مفید عام اور نہایت عمدہ ہے مگر ہم اپنے قاعدہ کے خلاف اُسکو شائع نہیں کرسکتے کیونکہ صاحب راقم کا نام نہیں ہے۔ مہربانی سے وہ اپنا نام ہمیں بتلادیں۔ اور آیندہ خیال رہے کہ کوئی صاحب اگر اِسطرح گمنام مراسلہ بھیجیگا۔ اُسکی تعمیل ہرگز ہرگز نہ ہوگی

بقیہ قدیم تواریخ کا اختصار

چوتھی فصل [illegible] کی سرگذشت [illegible] سے [illegible] تک

سلطنت کی وہ حالت جسے سلا نے پیدا کرکے چھوڑا قریب ۲۰ برس تک رہی اِسی عرصہ میں ایک شخص جو عالم فاضل جسکا نام سسرو مشہور ہوا وہ ذرا سواریوں میں سے تھا اور وکالت کا کام کرتا تھا وہ بڑا عالم تھا اور فصاحت میں ڈیماستھنیز کے برابر تصور کیا جاتا تھا اسمیں یہہ خوبی بھی کہ وہ اپنی فصاحت کو خوشی کے کام میں اور اسی ملک کی بہتری کے لئے استعمال کرتا تھا حقیقت میں وہ اپنے زمانہ میں لاثانی تھا جب [illegible] کانسل ہوا تو اُسنے ایک سازش دریافت کرکے اُسے باطل کیا جسکو [illegible] جو سیاس کٹلینا نامی ایک بدمعاش نے ایجاد کیا تھا اور یہہ تحریر جو سسرو نے اِس [illegible]

پر کچھ بھی وہ اُسکی علم تصنیفات میں زیادہ مشہور ہوئے اُسکے خطوط جو وہ اپنے دوستوں کو لکھا کرتا تھا ایک موجود ہیں اور اُنکے پڑھنے سے رومیوں کے دستورات و خیالات بخوبی آشکارا ہوتے ہیں +

اِنہیں دنوں میں ایک صادق و عادل شخص مارکس پورسیئس کیٹو ہوا ہے تھا مگر مغروری کے سبب وہ اکثر تند مزاج ظاہر ہوتا تھا علاوہ اسکے وہ اپنی پوشاک و دستور نرالے طور کا رکھتا تھا اور اس سبب اکثر لوگ اُس سے عداوت رکھتے تھے۔ درحالیکہ نہ تو سیسرو نہ کیٹو سپاہ گری کی دانشمندی رکھتے تھے روم کے لشکر پر ایک سپہ سالار سفنیس ہوا جسکا آس پگنس نام تھا وہ پچھلے کبیر یعنی بزرگ کہلاتا ہے جب یہہ جوان تھا تو سلا کے تحت میں کام کرنے سے بڑی شہرت پیدا کی چنانچہ وہ اسپانیہ سسلی افریقہ میں بھی گیا جب صرف چھبیس برس کا ہوا تو اُسکے لئے فتح کا تماشہ ہو چکا تھا جس جگہہ وہ حاکم مقرر ہوتا تھا وہاں کے لوگ ترقی پذیر ہوتے تھے سبب اسکا یہہ تھا کہ وہ ظلم نکرتا تھا نہ اور کسیکو ظلم کرنے دیتا تھا اُسنے بحیرہ روم کے ڈاکوؤں کی ایک قوم کو ہٹا دیا یہہ قوم کلیکیہ کے پہاڑوں میں قلعے رکھتی تھی جنسے وہ نکلا کرتے اور ان جہازوں کو جو روم اور یونان کے درمیان آمد و رفت رکھتے تھے لوٹ لیتے تھے اور کشتی کے ملاحوں و مسافروں کو اسیر کر لیتے تھے اور جب تک کہ انکیلئے بہت روپئے نکالے نہیں تب تک اُنکو نہ چھوڑتے تھے علاوہ اسکے آس پاس کے ملکوں کی عورتیں و لڑکوں کو گرفتار کرکے غلامی میں بیچا کرتے تھے پمپی نے ان ڈاکوؤں پر حملہ کرکے اُنکو شکست دی و کلکیہ میں اُنکا پیچھا کیا اُنکی کشتیوں پر قبضہ کر لیا اور بجائے اسکے کہ انکو قتل کرے اُسنے اُنکو کلکیہ کی زمین پر بسایا۔ اور اُنکی مدد کی تاکہ وہ راستی کے ساتھ گذارا کر سکیں اسکے بعد وہ متھرادات کے مقابلہ کو بھیجا گیا جو بہت رومیوں کے ساتھ لڑتا تھا اُسکے آنے پر متھرادات شکست ہو گیا متھرادات نے بڑی دلیری سے رومیوں کے ساتھ مقابلہ کیا جب ایک لشکر شکست ہوتا تھا تو وہ عجیب طور سے دوسرا لشکر تیار کر دیتا تھا۔ لیکن آخرکار اُسکے بیٹے فارناسیس نے اُنکی مخالفت کرکے بندش کی کہ باپ کو رومیوں کے ہاتھ میں گرفتار کروا دے یہہ حال دیکھکر متھرادات نے زہر کھا لیا لیکن بچاؤ کے لئے پہلے زہر کھانیکے خوف سے اُسنے اپنے تئیں زہر کا ایسا عادی بنایا تھا کہ زہر اُسپر کارگر نہوا چنانچہ ایک غلام کے ہاتھ سے اپنے تئیں قتل کروا دیا +

جب پمپی متھرادات کے ساتھ لڑائی کر رہا تھا وہ مشرقی ممالک میں بڑا اختیار رکھتا تھا کہتے ہیں کہ ایک دن اُسنے شہر دمشق میں دربار کیا جب بارہ بادشاہ ہاتھ جوڑے اُسکے سامنے حاضر ہوئے اُنمیں سے ایک انٹیاکس ایشیاٹکس تھا جو ملک سوریہ اور سلوکس کے خاندان کا آخری بادشاہ ہوا تھوڑے دن اس سے پیشتر ارمینیا کا بادشاہ ٹگرانیس نے اُسکو سوریہ کے تخت پر سے اُتار دیا تھا اب درحالیکہ اُسکا دشمن ٹگرانیس متھرادات کے ساتھ ہلاک کیا گیا اُسنے پمپی سے درخواست کی کہ میں پھر سوریہ کے تخت پر بٹھلایا جاؤں لیکن پمپی نے اس درخواست کو قبول نکیا سوریہ کو ایک رومی صوبہ بنایا اسی جلسہ میں ٹالمی اولیٹس جو مصر کے تخت سے اُتارا گیا تھا روم کا نائب بنکر پھر تخت پر بٹھلایا گیا اور دو شخص اور جو اس جلسہ میں حاضر تھے ہرکینس اور ارسٹابولس دونوں بھائی تھے جو فلسطین کی بادشاہت پر جھگڑا کرتے تھے ارسٹابولس نے تند لا کر چاہا کہ پمپی میری طرف ہو لیکن جب دریافت ہوا کہ وہ ہرکینس کیطرف ہے تو وہ یروشلم کو لوٹ آیا اور لڑائی کے لئے تیار ہوا پمپی نے اُسکا پیچھا کرکے یروشلم پر قبضہ کر لیا اور ہیکل میں جاکے پاکترین مکان میں گھسا اور ہرکینس کو بادشاہ سردار کاہن بنایا لیکن اُسکے اوپر انٹی پاس کو رومیوں کیطرف سے پروکیوریٹر مقرر کیا + باقی آئندہ

زراعتی تعلیم

جزائر برطانیہ بہ اعظم تین بڑے بڑے حصوں میں منقسم ہے۔ انگلینڈ اسکاٹلینڈ اور آئرلینڈ۔ انگلینڈ میں زراعتی تعلیم ایک عرصہ سے دیجاتی ہے اور وہاں پورے پورے لوازم تعلیم کے بہم پہنچائے گئے ہیں +

آئرلینڈ میں اس خاص تعلیم کے وسایل ابھی جمع نہیں کئے گئے۔ لیکن اسکاٹلینڈ کے ملک گرامی دار العلوم میں ایک شعبہ زراعتی تعلیم کا حال میں قائم کیا گیا ہے +

میعاد تعلیم کی تین سال ہے اسمیں سے دو برس ابتدا میں علم کی مختلف شاخوں کی تحصیل کرنا ہوتی ہے اور تیسرے سال ایک یا کئی فارموں میں بطور فن زراعت باعمل سے آگاہی حاصل کیجاتی ہے +

ہر امتحان شامل ہونیسے پہلے ہر ایک طالب علم معمولی روزمرہ کے درجے میں شریک اور لیکچروں میں حاضر و فارم میں میعاد مقررہ تک موجود رہنے کا سرٹیفکیٹ داخل کرتا ہے امتحان صرف دو لئے جاتے ہیں دونوں میں کامیاب ہونے سے ڈگری ملجاتی ہے پہلا امتحان زراعت کیمیا۔ انجنیری علم نباتات تواریخ طبعی میں ہوتا ہے +

انمیں سے ہر ایک کی ایک حد معین کر دیجاتی ہے اس امتحان میں پاس ہونیکے چھ مہینے بعد دوسرا یعنی آخر امتحان ہوتا ہے اور اسمیں ذیل کے مضامین شامل ہوتے ہیں +

۱۔ زراعت کل +
۲۔ زراعتی کیمیا +
۳۔ علم طبقات ارض جہانتک اسکا زراعت سے تعلق ہے +
۴۔ طب حیوانات +

امتحانوں کی فیس جو طلباء کو داخل کرنی ہوتی ہے وہ ذیل میں درج ہے +

امتحان داخلہ	فیس	۲ پونڈ (پونڈ عہ کا)
" ڈگری پہلا		۲۲ "
" دوسرا		۳۲ "

ذیل کے علوم پر صرف لیکچر دیئے جاتے ہیں اور لیکچروں کے واسطے فیس مقرر ہے جو ہر طالب العلم کو داخل کرنی پڑتی ہے لیکچروں کی تعداد و فیس ذیل میں قلمبند کیجاتی ہے +

۱۔ زراعتی کیمیا ۵۰ لیکچر فیس ۳ گنی (گنی ۱۱ عہ) +
۲۔ طب حیوانات ۵۰ " " ۳ "
۳۔ علم نباتات ۵۰ " " ۲ "

امتحانوں سے جو طالب العلم سب سے لائق ثابت ہوتا ہے اُسکو ایک تمغہ ملتا ہے طالب العلموں کو وظیفہ بھی ملتے ہیں۔ ایک وظیفہ سو پونڈ کا۔ ایک اسّی پونڈ کا اور ۲ ۲۰ پونڈ کے ہیں۔ ہائلینڈ انجمن کی زراعت دس پونڈ کی کتابیں انعام میں دیتی ہے +

پروفیسر والس صاحب اپنے فارم میں صرف چند طلبہ کو تعمیر اور فن زراعت کی تعلیم دے سکتے ہیں +

ان فارموں میں علمی اصول کے موافق زراعت کیجاتی ہے اور یہہ دار العلوم سے قریب بھی ہیں ان فارموں میں ایک سال رہنا پڑتا ہے اور بابت صرف خوراک اور تعلیم کے ۱۱ گنی فیس جمع کرنا ہوتا ہے +

از انجمن پنجاب

مراسلات

(سلسلہ قایم کرنیکے لئے دیکھو نورافشاں نمبر ۵ مطبوعہ ۴ فروری)

براہین احمدیہ

مقدمہ صفحہ ۱۱۶ — ۱۲۸ پر

ریویو نمبر ۴

مرزا صاحب نے محمد صاحب کے ہادی (نہ کہ سزا) ہونیکے لئے دو کتابی تقریریں بھی دی ہیں۔ چنانچہ

قولہ۔ (صفحہ ۱۲۹ حاشیہ) عقل ہرگز باور نہیں کرسکتی کہ باوجودیکہ ایسی نقص سمجھ ہو کہ وہ اب تک خدا کے قانون قدیم سے بھی بے خبر ہیں اور وہ خدا کہ جسنے موسیٰ کے وقت میں ایک قوم کو غافل و ظالم کے ہاتھ میں گرفتار دیکھکر اپنا پیغمبر بھیجا اور پھر حضرت عیسیٰ کے وقت میں یہودیونکی ذراسی (۱) بدچلنی پر جھٹ پٹ حضرت مسیح کو بھیجا وہ آخری زمانہ میں ایسا سخت دل اور بے رحم ہوگیا کہ باوصفیکہ ساری دنیا شرک اور مخلوق پرستی میں غرق ہوگئی پر اسے ہدایت نازل کرنے کا کچھ بھی خیال نہ آیا بلکہ اُلٹا گمراہونکی اور بھی بیشتر [illegible] کرنے لگا +

اقول۔ مرزا صاحب آپ خوب جان رکھیں کہ عیسائی اور خصوصاً اس قوم کے پادری خدا کے قانون قدیم سے خوب واقف ہیں اگر آپ بھی قانون سے واقف ہوتے تو پادریونکو ناواقف نہ کہتے۔ خدا نے اپنے بندے موسیٰ کے ذریعہ سے ظالم قوم کو سزا دی لیکن اپنی قوم کو ہدایت فرمائی تلوار سے نہیں لیکن معجزوں سے اور اپنی کلام سے۔ مگر عرب پر کوئی ظالم نہ تھا جس سے رہا کرنیکے لئے محمد تلوار لیکے خدا کیطرف سے بھیجا جاتا۔ مرزا صاحب کس سوچ میں ہو۔ خدا کے قانون قدیم کو پھر سوچو کہ دیکھو قوم جسکو خدا نے ظلم سے رہا کیا اور اپنا کلام ہدایت کیلئے بخشا تو جب اس قوم نے پھر عدولی کی اور بت پرستی کیطرف مائل ہوئے تو خدا نے اُنکو باتوں ہی سے ہدایت نکی لیکن خوب سزا دی۔ پر اس سے اُنکو اور بھی گمراہ نکیا تھا لیکن مسیح کے زمانہ تک یہود ویسی عظیم خرابی میں نہ پڑے۔ ایسا ہی عیسائیوں کے ساتھ ہوا کہ جب خدا کے کلام کو بھلا کر بت پرستی میں پڑ گئے تو خدا نے اُنکو سزا دی۔ بس خدا کا قانون تو یہہ ہے۔ دوسری مثال کی بابت واضح ہو کہ یہودیونکی ذرہ سی بدچلنی کے سبب مسیح کو جھٹ پٹ نہیں بھیجا تھا۔ آپکی کلام بالکل نادرست ہے اور خدا کے قانون قدیم سے آپکی ناواقفی کو خوب ظاہر کرتی ہے۔ کیونکہ خدا کا قانون قدیم یہہ تھا کہ ابرہیم کی نسل سے زمین کے سارے گھرانے برکت پاوینگے اور اسلئے مسیح کی آمد کا مدعا یہہ نہ تھا جو آپ لکھتے ہو۔ البتہ اُسنے یہودیوں کی غلطیاں اور بدچلنی کو درست کرنیکے لئے انہیں ملامت کیا اور نصیحت کی لیکن مسیح کی آمد کا محض یہی مقصد نہ تھا مگر موجب اُس قانون کے یہہ تھا جو خداوند مسیح نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا تھا کیونکہ خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا ہے کہ اُسنے اپنا اکلوتا بیٹا بخشا تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے ہلاک نہووے بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے۔ جو اُسپر ایمان لاتا ہے اُسکے لئے سزا کا حکم نہیں لیکن جو اُسپر ایمان نہیں لاتا ہے اُسکے واسطے سزا کا حکم ہو چکا۔ یوحنا ۳: ۱۶ و ۱۸۔ پھر کہا کہ یوں لکھا ہے اور یونہی ضرور تھا کہ مسیح دکھ اٹھاوے اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھے۔ اور یروشلم سے لیکے ساری قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُسکے نام سے کیجاوے۔ لوکا ۲۴: ۴۶ و ۴۷۔ ہاں تمام دنیا کی بدچلنی کے سبب خدا نے مسیح کو عین وقت پر بھیجا۔ دیکھو نامہ رومیوں باب پہلا اور تیسرا کل۔ اور ۵: ۵۔ اب دیکھئے مرزا صاحب کہ یہودی جو اُسوقت بت پرستی کے گناہ میں گرفتار نتھے لیکن مسیح یسوع کو جسے خدا نے اگلی کتابوں کے موافق بھیجا تھا نمانا تو خدا نے اُنکو کیسی سزا دی جسکا اثر وہ آجتک اُٹھا رہے ہیں۔ اسیطرح جب وہ لوگ جو مسیح کو مانکر پھر بت پرستی اور طرح طرح کی بدچلنی میں پڑ گئے تو خدا نے اُنکو بھی سزا دینیکی خبر دی اور سزا دلوائی اور وہ بھی محمدیونکے ذریعہ سے اور اس سزا کا اثر اب عیسائیوں پر سے زایل ہونے لگا ہے بلکہ ہوگیا ہے۔ اور محمدی تلوار کے غلبہ کو ہم اسی لئے سزا کہتے ہیں کہ اُس سے ہزاروں لاکھوں کی جانونکا ستیاناس ہوا +

محمد کی فتوحات سے دھوکھا نکھانا چاہئے وہ تو محمد کے نبی ہونیکی دلیل ہے اور خدا کیطرف سے لوگوں کے لئے سزا کی دلیل ہیں۔ ورنہ کیوں پہلے صرف تقریر تھی اور پھر وہ تلوار سے بدل گئی اور آخر وہ تلوار بھی بند ہوگئی۔ یعنی بقول آپکے کل دنیا ایک ہی قبیلہ ہوگئی بلکہ محمدیت کو بیطرح زوال ہونے لگا اور زوال ہے۔ اور دین عیسوی کو عروج اور ترقی ہے۔ آپ خدا کے قانون کو اچھی طرح معلوم کرو اور آنکھیں اُٹھاؤ اور دیکھو کہ زمین پر خداوند کیا کر رہا ہے۔ اور محمد کے ظالمانہ طریق کو خدا کیطرف سے سزا جانو نہ کہ ہدایت۔ قرآن سے معلوم ہوتا ہے کہ کچھ عرصہ تکلیف اُٹھاتے اُٹھاتے محمد صاحب میں بدلہ لینے کی خواہش اُٹھی تھی چنانچہ لکھا ہے کہ لڑو اللہ کی راہ میں اُنسے جو لڑتے ہیں تم سے اور زیادتی مت کرو۔ اور مار ڈالو اُنکو جس جگہہ پاؤ اور نکالدو جہاں سے اُنہوں نے تمکو نکالا۔ سورہ بقر رکوع ۲۴۔ اور رفتہ رفتہ غلبوں کے سبب سے ملک گیری کی حرص بھی ظاہر ہونے لگی۔ چنانچہ یہہ کہا ہے کہ وعدہ دیا اللہ نے جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں اور نیک کام کئے ہیں البتہ پیچھے حاکم کریگا اُنکو ملک میں جیسا حاکم کیا تھا اُنسے اگلوں کو۔ اور بھی دیکھو سورہ احزاب رکوع ۳۔ آیت ۲۷۔ اِس جاہل قوم کو ایسی باتوں سے خوب لالچ ہوا اور جوش میں آ گئے مگر خدا نے محمد کو ان باتوں اور غلبونکو ہونے دیا۔ اور نہ روکا۔ کیونکہ وہ اپنے انتظام کے کاموں میں ایسا ہونے دیتا ہے تاکہ زندہ لوگ پہچانیں کہ خدا تعالیٰ آدمیونکی مملکت میں حکمرانی کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے اُسے دیتا ہے بلکہ آدمیوں میں سے ادنیٰ آدمی کو اُسپر قایم کرتا ہے۔ (دانیل ۴: ۱۷) ہاں خدا انسان کے کاموں سے اپنا مطلب نکالتا ہے۔ مگر محمد صاحب نے اپنی خواہشوں اور غلبوں سے دھوکھا کھایا اور اوروں کو بھی دھوکھا دیا کہ میں خدا کا نبی ہوں۔ اور اس فریب سے ہم آپ لوگوں کو بچانیکی کوشش کرتے ہیں +

آپ کہتے ہیں کہ خدا آخری زمانہ میں ایسا سخت دل اور بے رحم ہوگیا وغیرہ۔ مگر آپ انجیل کھولکر دیکھیں کہ آخری زمانہ کی بابت جس میں آپ محمدی لوگ محمد کو نبی آخرالزماں قرار دیتے ہو اور لوگونکی گمراہی میں ایک مُصلح ٹھہراتے ہو۔ مسیح صاف فرماتا ہے کہ آخری زمانہ میں کتنے لوگ گمراہ کرنے والی روحوں اور دیووں کی تعلیموں سے جی لگا کے ایمان سے برگشتہ ہوینگے۔ ہوکر

سے بھوکھے ہونگے ذخیرہ (افسیوں ۴: ۱۱-۳) پر جیسے پہلے نبی بھی اُس قوم میں تھے جیسے کہ جھوٹے معلم تم میں بھی ہونگے جو ہلاک کرنیوالی بدعتیں پوشیدہ میں نکالینگے اور اُس خداوند کا جسنے اُنہیں مول لیا انکار کرینگے اور آپ اپنے پر جلد ہلاکت لاوینگے۔ اگر وے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کی پہچان کے سبب دنیا کی آلودگیوں سے بچکر اُن میں پھر کے پھنسیں اور مغلوب ہوں تو اُنکا پچھلا احوال پہلے سے بدتر ہوجیگا کیونکہ راستی کی راہ نہ جاننا اُنکے لئے اِس سے بہتر تھا کہ جانکر اُس مقدس حکم سے جو اُنہیں سونپا گیا پھر جاویں (۲ پطرس ۲: ۱ و ۲۰ و ۲۱) اِس میں مقلوبونے ظاہر ہو کہ گمراہی کی خبر ہے اور سزا کی خبر ہے مگر مصلح کی نہیں ہے پر بدعتیوں کی ہے +

اور بھی یاد رہے کہ خدا نے جب مصلح بھیجے تو اپنی قوم میں سے مصلح برپا کئے تھے جیسا بنی اسرائیل میں موسیٰ کو اور اسیری کے دنوں میں نحمیا اور زربابل اور عزرا کو اور عیسویت کے تاریک زمانہ میں مارٹن لوتھر وغیرہ کو مگر جب اپنے لوگوں کو سزا دلوائی تو غیر قوموں سے جیسے بنی اسرائیل کو اسوریوں سے اور مسیح کے بعد رومیوں سے اور عیسائیوں کو محمدیوں سے۔ لیکن ہدایت و اصلاح کے لئے غیر قوموں کو شامل نکیا۔ اور اسمٰعیل کی اولاد تو شروع سے خدا کے وعدوں اور فضل سے خارج رہی ہے ہم کیونکر مان سکیں کہ اُس قوم میں سے خدا ایک شخص کو عیسائیوں کے لئے بلکل دنیا کے لئے نبی اور ہادی یا مصلح کرکے بھیجیگا۔ پس مرزا صاحب آپ اِس فریب سے بچو آپ ناحق ایک بات کو جو کچھ بات نہیں بات بنانے ہو۔ اور خدا کے عدل سے نہیں ڈرتے۔ خدا کے قانون قدیم سے واقفی حاصل کرو تب آپ بخوبی جان سکینگے کہ محمد صاحب کس صیغہ کے آدمی تھے اور تعصب کے مارے اپنی جان برباد نکرو محمد صاحب کی پیروی ظالمانہ میں ہیں بھی کچھ نہیں اور آپ تو اُسپر فخر کرتے ہیں۔ خیر فخر کرو فریب نہ کھاؤ +

راقم

(پادری) جی۔ ایل ٹھاکر داس
از جھنگ

ہندو مذہب

نمبر ۳

بقیہ آریہ لوگ اصل میں کہاں سے آئے

معلوم ہوتا ہے کہ جب سے زردشت سے گرو ہونیکا دعویٰ کیا اور ایک بادشاہ بنام وستاسپ* نے جسکو فارسی میں گشتاسپ کہتے ہیں زردشت کی طرفداری کی اور زور سے اُسکی ذونبر‌داری قبول کرانی چاہی تو ہندوؤں کے باپ دادے منکر ہوگئے اور اُنسے الگ ہوکر اِس ملک کو چلے آئے۔ اور کئی دلائل سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوؤں کے باپ... عقلمند تھے اور ایرانیوں کے یا بہ وسے زیادہ زور آور یہی سبب تھا کہ ہندو اُنپر غلبہ نہ پاسکے اور اپنی موروثی ملکیت سے خارج ہوگئے۔ کیونکہ وید کے بہت مقاموں سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندو اپنے مخالفوں کے زور سے بہت ڈرتے تھے اور خاص حکمت عملی کے وسیلے اُنسے بچ جایا کرتے تھے اور ہمیشہ ایک قائم مسکن کو اپنے لئے چاہتے تھے۔ ہندو لوگ اپنے سرداروں سے منت کرتے تھے کہ تم پیچھے نہ ہو بلکہ ہمارے پاس چلے آؤ جیسا کہ وہ اندر سے منت کرتے ہیں کہ اپنے پہلے مسکن کو چھوڑ کر ہمارے پاس آؤ کہ ہم آپکے حکموں کے منتظر ہیں ہم آپکی حفاظت کی امید رکھتے ہیں اور آپ اسطرح ہمارے باپ ہوں جسطرح ہمارے پہلے مسکن میں تھے۔ بلکہ ہندوؤں نے اندر سے دعا کیا کہ اگر آپ غیر لوگوں کے بیچ میں نہ رہینگے تو ہم آپکی پرورش خوب کرینگے اور ویسا ہی وہ اگنی سے دعا مانگتے ہیں کہ دیوتاؤں کو یہاں پہنچائے اور اندر سے یہہ دعا کرتے ہیں کہ جسطرح اپنے وزرا کو اٹھا اُسی طرح وہ سب تدبیروں کو جو دیوتاؤں کے دشمنوں کو مار ڈالے +

حاشیہ * یہہ وستاسپ دارا بادشاہ کے باپ کا ہمنام ہے اور بعض فارسی لوگ اُسکو زردشت کا فرزند بتاتے ہیں لیکن یہہ اُنکی غلطی ہے غالباً زردشت تو دارا سے بہت پہلے گذرا ہے +

۶۔ پھر معلوم ہوتا ہے کہ وید کے اصل نسخے جھگڑے اور نزاع اور شریف کے ہیں لیکن بعد رفتہ رفتہ اُسکے اصلی معنے ہندوؤں کی اولاد نے بالکل بگاڑ دئے اور اِس تبدیل کا باعث صرف برادرانہ عداوت ہے +

۷۔ اور دیسا ہی آسُر کے معنے جو سب دیوتوں کے جاتے ہیں اگرچہ وہ لوگ برادرانہ عداوت کے باعث سے لفظ جسکے معنے قایم کرنا چاہتے تھے تو بھی وہ نخوبی جانتے تھے کہ ہم لوگ اندرا سے دیوتے بھی آسُر تھے اور اسکو وہ کبھی بھول نسکتے تھے چنانچہ وید میں کئی ایک ایسے گیت ہیں جنمیں آسُر کے بہ دونوں معنے پائے جاتے ہیں۔ اور وید کا کوئی ایسا دیوتا نہیں ہے جو کہیں نہ کہیں آسُر نہ کہلاتا ہو۔ دیوتوں کی ارن دیوتا دوں سے یہہ دعا مانگی جاتی ہے کہ اُن آسُروں کو شکست کیجئے اور پھر وید میں جہاں اور گیت کا بیان ہے بھی آسُر کو کہلاتے ہیں یہی ٹھیک اسیطرح کی اشتری ژند اوستا میں بھی پائی جاتی ہے کہ اندر کی تعریف بھی کیجاتی اور اُس سے نفرت بھی کیجاتی ہے۔ اور یہہ لفظ آسُر خاص اشور سے علاوہ کسطرح کہ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہندو صرف ایرانیوں کے بلکہ اشوریوں کے بھی رشتہ دار ہیں اور اُنکا اصل مسکن اشور سے دور نہیں تھا +

۸۔ پھر ایک وقصہ ژند اوستا اور وید میں پایا جاتا ہے جسمیں کشتونکی بڑی تعریف ہے جو ایک کی داؤد کی مانند کوئی بات وید کے بعد کشتونکی شرافت کی نسبت کسی ہندوستانی کتاب میں نہیں پائی جاتی۔ پس اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوؤں کے باپ دادے دور جگہ سے اِس ملک میں آئے تھے جہاں کشتونکی عزت بہت جلی آئی ہے +

۹۔ پھر ہیرودوت جو مشہور یونانی مورخ گذرا ہے وہ اپنی تواریخ میں لکھتا ہے کہ جو قوم اب مجوسی کہلاتی ہے وہ پہلے آری کہلاتی تھی۔ غالباً اُس قوم کا بھی کسی نہ کسی طرح کا تعلق ہندوؤں سے تھا +

۱۰۔ پھر ایک نہایت تعجب کی بات یہہ ہے کہ وید میں دو لفظ پائے جاتے ہیں ایک یہود دوسرا ہو... یہہ تو وید کے آٹھ مقاموں میں اور یہو بہت مقاموں میں پایا جاتا ہے لیکن ہندوؤں کی لفظ ہندوستان کی اور کسی کتاب میں نہیں ملتے اِس سبب سے اُنکے معنوں میں بہت شک کیا گیا ہے لیکن وید کے چند مقاموں کے ملانیسے معلوم ہوتا ہے کہ اِن لفظوں کے معنے بزرگی یا بزرگی اور شریف یا فراقت سے تھا خیر ثابت آتے ہیں اور چونکہ یہہ لفظ بائبل مقدس میں پائے جاتے ہیں اِس لئے نتیجہ غالب ہے کہ یہہ خدا کے اُس نام سے بگڑا ہوا ہے جو اُسنے بنی اسرائیل کو اپنا نام بتایا تھا

بقیہ کارروائی میونسپل کمیٹی قصبہ جگراؤں منعقدہ ۱۱ جنوری سنہ

کاغذات بابت ملنے تنخواہ سندر داس ماسٹر ورنش +

۴ تجویز۔ اسوقت روپیہ موجود نہیں ہے اور جو جلسہ آئندہ پیش ہو ہمراہ گوشوارہ تنخواہ ملازمان شفاخانہ کیفیت سر رشتہ +

۵ تجویز۔ تنخواہ دیجاوے + چک نمبر ۳ تعدادی ۱۲ جو بوجہ گمرجانے سیں ۵ مطبع نور افشاں سے واپس آیا بدرخواست چک ثانی +

۶ تجویز۔ یہ چک منسوخ تصور ہو کر دوسرا چک بھیجا جاوے + تجویز صاحب پریزیڈنٹ بابت منظوری دیئے جانے پنشن مٹی و لمبہ یا دو غیرہ ناکہ داران معہ فرد انسداد

۷ تجویز۔ خرچ مندرجہ فرد منظور ہے + رپوٹ لاجپت اسٹیجر کہ قیمت رسالہ مبرجنہ بذمہ کمیٹی باقی نہیں ہے +

۸ تجویز۔ صاحب مہتمم مطبع کو اطلاع دیجاوے + درخواست رادھا کشن جمعدار معہ داروغہ بدرخواست مرمت سرپوش چاہ محلہ خراسیاں +

۹ تجویز۔ پیش اسکا جلسہ آئندہ میں پیش ہو ہمراہ گوشوارہ تنخواہ مدرسہ کلاں و زنانہ اسلامیہ

۱۰ تجویز۔ تنخواہ دیجاوے + رپوٹ رادھا کشن جمعدار معہ داروغہ بدرخواست مرمت حویلی رام رتن جو بمد شمل متعلقہ حویلی مذکورہ +

۱۱ تجویز۔ ملاحظہ کیا گیا جو حویلی اگرچہ میونسپلٹی کی تھی وہ رام رتن نے گرادی ہے اب بند نہیں ہو سکتی داخلہ دفتر ہو + رپوٹ رادھا کشن کہ کرپا رام نے ہنوز میدان بندی سے لکڑی بالہ نہیں اٹھائی ہے +

۱۲ تجویز۔ بکر نوٹس میعادی ایک ہفتہ جاری ہو + رپوٹ داروغہ کہ لکھی رام گنبشا نوام بانسی نے برالہ ہائے مکان خود جسی نہیں کئے ہیں +

۱۳ تجویز۔ نوٹس میعادی ۱۵ یوم بنام نامبرگان بغرض درستی پرنالہ جاری ہوں + رپوٹ سالانہ منشی رام چودھری جیو ممبران سب کمیٹی کہ خار بندی ہمراہ تیمیرے کہ تجویز جہاں گو مکو جان خانم کی گئی ہے بہت نہیں ہے سنا تو دستی بکار ہے

۱۴ تجویز۔ صاحب پریزیڈنٹ کمیٹی بشمول جناب تحصیلدار صاحب موقعہ کا ملاحظہ کریں + درخواست جیون سنگھ ناکہ دار بدرخواست رخصت یکماہ +

۱۵ تجویز۔ بعیضوی محمد بخش رخصت یکماہ منظور ہے + رپوٹ بھیاں مع چودھری جیو چودھری ہو کنیا ممبران سب کمیٹی بابت معاینہ دیوار ردیپشوی بانفدہ وبدرخواست چھوڑنے میں جب تشہیر بجہ معہ مندرجہ نقشہ و مسمار کرائے

جانے دیوار۔ معہ نقشہ موقعہ۔ +

۱۶ تجویز۔ چونکہ دلیسو زمی بانفدہ نے دیوار جدید بلا حصول اطلاع خلاف منشائے دفعہ ۹۰ و ۹۱ ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۴ تعمیر کرلی باوجود اجرائے نوٹس کے بھی اُنے تعمیل نہیں کی لہذا تجویز ہوا کہ مثل مقدمہ بجدمت جناب تحصیلدار صاحب بھیجکر گذارش کیا جاوے کہ صاحب براہ عنایت و بہ رخانی اختیام مقدمہ بعینہ فوجداری دائر کر کر مسرہ کو خلاف ورزی میں تدارک فرمادیں اور جو زمین کہ زیر دیوار دبائی گئی چھوڑائی جاوے + رپوٹ مہتمم داروغہ شکایت غیر حاضری و رکھنے نقشانی مال لیشنارہ کہاں سب رجوں ناکہ دار معہ تجویز صاحب پریزیڈنٹ +

۱۷ افسوس کہ دارباعث نقصان محصول ہے لہذا کمیٹی تجویز کرتی ہے کہ بسبب غفلت رجوں برخاست کیا جاوے اور خیر الدین چالیش مقرر ہو کیفیت داروغہ طہری عاشق محمد درخواست خیر الدین کہ خیر الدین ملباس یافتہ اور حقدار ہے رجوں کو دل پاس حاصل نہیں ہے اور منا نوکر ہے +

۱۸ چونکہ خیر الدین عمل پاس یافتہ و حقدار ہے لہذا ایکا جموں خوست شدہ مقرر کیا جاوے + رپوٹ عاشق محمد شکایت غیر حاضری و رکھنے نقشانی مال وعدم لکھدینے اقسام اجناس کو پرچہ چک میں لسنبت رام کشن ناکہ دار معہ تجویز صاحب پریزیڈنٹ کمیٹی +

۱۹ بیشک یہ ناکہ دار لائق زیادہ مدارک کے ہے لیکن بنظر درگذر کمیٹی اس ناکہ دار کو برخاست کرتی ہے + رپوٹ عاشق محمد داروغہ بدرخواست منگوانے جانے یک صد کاغذ برائے رجسٹر ہائے وغیرہ۔

۲۰ تجویز۔ منظور ہے بابت ماہ مارچ منگوایا جاوے + رپوٹ عاشق محمد داروغہ بدرخواست منتظم مکان بورڈنگ مدرسہ معہ کاغذات +

۲۱ تجویز۔ بوقت منظوری فرد ترمیم محصول چونگی زر محصول مکان تجویز ہوگا مالفعل کاغذات داخلہ دفتر ہوں۔ رپوٹ عاشق محمد داروغہ باطلاع اسکے کہ بعض بعض بھلے مانس لوگ باہر ٹھیکہ محصول دینا موجب ذلت سمجھتے ہیں

۲۲ تجویز۔ بیشک بھلا آدمی اندر مکان چونگی اگر محصول دیوے مگر کاغذات سنگری میں دخیل ہوئے + رپوٹ عاشق محمد داروغہ معہ فرد تخمینہ مرمت کمیوٹی مکان کمیٹی +

۲۳ منظور ہے جس وقت روپیہ جمع ہو جاوے منجملہ دیگر ناخانہ و والیسی محصول سے بنوائے جاویں + رپوٹ عاشق محمد داروغہ معہ

فرد تخمینہ و نقشہ نالی گوالہ منڈی بدرخواست مرمت +

۲۴ تشریح مفصل فرد دری بمان و مصالحہ ہونی چاہئے تعمیت مٹی و فرد دری فرد وراں تخمینہ سے خارج ہونی چاہئے + درخواست مانا مل بدرخواست معافی فیس مدرسہ +

۲۵ تجویز۔ ہیڈ ماسٹر مدرسہ کیفیت دیوے + رقعہ صاحب سول سرجن بہادر لودیانہ اسمی تحصیلدار صاحب بدرخواست تجویز فراہمی زر چندہ بنا بر شفاخانہ جگراؤں +

۲۶ تجویز۔ یہ کام غور طلب ہے جلسہ آئندہ پیش ہو + رپورٹ عاشق محمد داروغہ نسبت غیر حاضری گنگا رام ناکہ دار معہ تجویز صاحب پریزیڈنٹ +

۲۷ تجویز۔ غیر حاضری باعث نقصان محصول ہے اسدفعہ ۸ جرمانہ لیا جاوے پھر اگر ناکہ دار ایسا کرے برخاست ہو +

درخواست محمد بخش بلوچ بدرخواست مرمت گرہ شہر پناہ متعلقہ مکانہائے خود +

۲۸ تجویز۔ جو حصہ منظورہ میں مرمت کرائی جاوے اور مکو جو حاجت ہے

۲۹ تجویز۔ معلوم ہوا کہ ہنوز لبنٹی معلمہ کو تنخواہ نہیں ملی لہذا مناسب ہے کہ معلم کو ہدایت ہو کہ ہر آورد میں منشی معلمہ کا نام درج کرے اور ماہ ہائے گذشتہ کی تنخواہ بھی برآورد میں درج کرے + رپوٹ عاشق محمد داروغہ شکایت غیر حاضری لاکھا کوب معہ تجویز صاحب پریزیڈنٹ کمیٹی ۸ جرمانہ لیا جاوے +

۳۰ تجویز۔ ۸ جرمانہ منظور ہے + درخواست برج لال امیدوار برخواست پرورش خود بذمرہ نائب مدرساں +

۳۱ تجویز۔ درخواست داخلہ دفتر ہو ۔ ۱۱ جنوری سنہ ۱۸۸۸ سے مکرر تاریخ لگائی جاوے۔

درخواست جواہر سنگھ ٹھیکہ دار بدرخواست ملنے ٹھیکہ کیونو ہسکمیٹی

۳۲ تجویز۔ منادی کرائی جاوے جس کسیکو ٹھیکہ لینا منظور ہو وہ بجو دہ دن کے اندر صاحب پریزیڈنٹ کمیٹی کو درخواست دے اور صاحب پریزیڈنٹ ٹھیکہ کا کرکے بنا بر منظوری کمیٹی میں پیش کرے + درخواست گوپال ٹھیکہ دار

۳۳ تجویز۔ درخواست داخلہ دفتر ہو مکرر تاریخ لگائی جاوے

۱۱ جنوری سنہ ۱۸۸۸ فقط +

سرکاری خبر

کلکتہ میں لوگوں نے خودبخود بدیں غرض چندہ جمع کرنا شروع کیا ہے کہ جشن جوبلی کے روز طلباء مدارس شہر کلکتہ کو ایک ضیافت دیجاوے جناب نواب مستطاب معلی القاب وائسرائے کشور ہند نے سرکاری مد سے اس چندہ کی کمی پوری کرنے کے لئے امداد دینا منظور فرمایا ہے تاکہ مہتمان ضیافت اس یقین پر کہ قم زر چندہ ضروری اخراجات ضیافت سے کم نہیں ہے فی الفور ضیافت کے لئے مناسب تجاویز اختیار کریں +

جناب معلی القاب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب وغیرہ نے جملہ طلباء مدارس لاہور کے لئے دیسی ضیافت کا دینا منظور فرمایا ہے +

رسید زر

جناب حکیم غلام نبی صاحب لاہور بابت اشتہار	عـــ
جناب مولوی محمد علی صاحب پنڈی بھٹیاں	عـــ ۴
دسترکت جج لودیانہ بابت اشتہار	عـــ ۴
جناب پادری ٹی۔ مارسن۔ نوگانگ	عـــ ۴
مسٹر جارج رڈ معرفت مسٹر ایس۔ پال صاحب ہیڈ ماسٹر	عـــ ۴
بابو رام دتامل صاحب اسٹیشن ماسٹر مظفر گڑھ ضلع ملتان	عـــ ۴

لودیانہ

ایک بڑھیا جسنے اپنے داماد کو زہر دیا تھا ۵ فروری وقت آٹھ بجے دن کے پھانسی دی گئی +

رپورٹ حوادث پیدائش و اموات شہر ہفتہ گذشتہ سے معلوم ہوا کہ پیدائش ۳۳ اور اموات ۱۹ ہے۔ اور بہ نسبت ہفتہ گذشتہ کے پیدائش میں ۱۴ اور اموات میں ۶ کم +

میونسپل کمیٹی نے فیصلہ کر دیا ہے کہ منشی چھجو خان داروغہ صفائی بجائے منشی جعفر حسین خان صاحب کے چونگی کا کام سرانجام دیں +

اپنے عزیز بچوں مستورات حاملہ اور زچاؤں کو نا حق کے صدموں اور تکلیفوں سے بچانا ہر ایک کا فرض ہے

ناظرین والا تمکین کو واضح ہو کہ بندہ مدت سے ایک ایسی کتاب کا متلاشی تھا کہ جسمیں اسطرح کی ہدایات مندرج ہوں کہ جنسے مستورات کو ایام حمل میں ہر طرح کی زبون باتوں سے بچنے کے لئے پند و تاکید و بچہ کی پیدائش کے وقت جو جو فضول اور وہمیات تکلیفات ناواقف دائیوں و نادان عورتوں کے ہاتھ سے بیچاری حاملہ عورتوں کو برداشت کرنی پڑتی ہیں اُنسے نجات پانیکے لئے کچھ ترکیب و تدابیر ہیں و بچہ کی پرورش کے وہ اطوار درج ہوں جنسے وہ امن و امان میں رہے اور اگر کوئی سخت مرض و فتنگ لاحق ہو تو اسکا علاج بھی اُسی میں پایا جائے دستیاب ہو سکے مگر کوئی بھی ایسی مکمل کتاب نظر نہیں آتی۔ لہذا میں نے یہہ اپنا عین فرض سمجھا کہ ضرور کوئی ایسا ہدایتنامہ تیار کر کے اپنے ہموطنوں کی نذر کروں۔ تاکہ وہ بیشمار جانیں جو بسبب عدم موجودگی ایسے ہدایتنامہ کے تلف ہوتی چلی جاتی ہیں بچیں چنانچہ اسی غرض سے ایک رسالہ جسکا نام **مفید النسوان** رکھا گیا ہے اور باہمہ اوصاف موصوف ہے باصلاح رائے بہادر ڈاکٹر رحیم خان صاحب اسسٹنٹ سرجن لاہور و چند دیگر ڈاکٹر صاحبان و حکیمان بصد مشقت تیار کر کے چھپوایا گیا ہے۔ امید ہے جیسی کہ اشد ضرورت اس ہدایتنامہ کی ہر ایک اہل عیال و اطفال کے لئے ہے ویسی ہی قدر دانی اس کی صاحبان مذکور کرینگے۔ یہہ کتاب عمدہ سفید ولایتی کاغذ کے ۱ حصہ پر نہایت خوشخط چھپی ہے اسکی ضخامت ۹۴ صفحہ ہے قیمت ۸ محصولڈاک ۲ مقرر ہے جو صاحب چاہیں نقد قیمت بھیجکر راقم سے منگوا سکتے ہیں +

المشتہر چھجو مل ملازم محکمہ اکونٹنٹ جنرل صاحب بہادر لاہور شاہ عالمی دروازہ کوچہ بال ماتا۔ +

رسالہ حافظ صحت

یہہ پرچہ مہینے میں دو بار نکلتا ہے اس میں جدید تجربات ڈاکٹری و یونانی ہندی وغیرہ درج ہوتے ہیں حسب سرکلر گورنمنٹ پنجاب کمیٹیوں میں بھیجا جاتا ہے (۲) اس میں صحت حاصلہ کو قایم رکھنے کی تدابیر اور امراض وبائیہ متعدیہ سے بچنے کے قواعد لکھے جاتے ہیں قیمت معہ محصول سالانہ تمام بہ پیشگی عہ ۱۲

المشتہر

زبدۃ الحکما حکیم غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور ×

ابھی ملاحظہ فرمائیے

شروع سال حال سے اخبار نور افشاں کا جدید انتظام کیا گیا ہے اور نیا منشی اس کے واسطے رکھا گیا ہے اس واسطے مشتریان اخبار نور افشاں و ناظرین اخبار ہذا مندرجہ ذیل امور پر بخوبی لحاظ فرما دیں ×

۱ تمام خط و کتابت ہمارے نام سے ہونی چاہئے ×

۲ جو کچھہ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر یا ہنڈوی یا اور سبیل سے کوئی صاحب روانہ کریں تو وہ سوائے ہمارے اور کسیکو نہ دیویں ورنہ ہم ذمہ وار نہ ہونگے ×

۳ اگر کسی صاحب کی نسبت کوئی بیجا کلمہ اشاعت پا جاتیگا ہماری غیر حاضری یا اور سبب سے اخبار میں درج ہوگا تو اُس کی اطلاع فوراً ہمکو دینی چاہئے ×

۴ چونکہ یہہ پرچہ مذہبی ہے اس میں شخصی عداوت یا توہین نہیں ہوتی ہم صرف دینی معاملات اور کسیقدر پولیٹکل مضامین ہوتے ہیں کوئی صاحب ہمارے اخبار سے کسی طرح سے خائف نہ ہوئے اور اگر کسیکو کسی قسم کا خوف اپنی توہین شخصی وغیرہ کا ہو تو اس کی بھی اطلاع ہمکو دینی چاہیے

المشتہر

پادری سی۔ بی۔ نیوٹن صاحب ایڈیٹر اخبار نور افشاں

اودھ مشن پریس لودیانہ میں پادری سی۔ بی۔ نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا